دعوۃ

نفس کے خلاف جدوجہد کے چار مراحل

اوّل:

جب کوئی شخص علم حاصل کر کے اللہ کے دین اور اس کی بھیجی ہوئی ہدایت کی پیروی کرتے ہوئے نفس کے خلاف جدوجہد کرتا ہے،

ایسا دین جس کے بغیر کسی نفس کے لئے نہ تو دنیا میں کامیابی ہے اور نہ ہی آخرت میں اطمینان ہے۔ اگر دین کے علم کو نظر انداز کیا جائے تو دنیا و آخرت میں خسارہ و رسوائی ہے۔

دوئم:

علم حاصل کرنے کے بعد اس پر عمل کرتے ہوئے نفس کے خلاف جدوجہد کرنا، بصورت دیگر عمل کے بغیر علم کا فائدہ نہیں۔

سوئم:

نفس کے خلاف کوشش کرتے ہوئے اوروں کو علم سکھائے ورنہ اس کا شمار اللہ کی نازل کردہ ہدایت کو چھپانے والوں میں ہوگا۔ اور اس کا علم نہ اس کو دنیا میں فائدہ دے گا اور نہ ہی آخرت میں اللہ کے عذاب سے بچا سکے گا۔

چہارم:

اور یہ کہ داعی اللہ کی طرف بلاتے ہوئے پیش آنے والی مشکلات اور مخلوق کی طرف سے پہنچنے والی تکالیف پر اللہ کی رضا کے لئے صبر سے کام لے۔

اگر کوئی شخص مندرجہ بالا چاروں مراحل طے کر لیتا ہے تو وہ ربانیون میں سے شمار ہوگا۔

اسلاف کے کہنا ہے کہ کوئی بھی عالم ربانی نہیں کہلا سکتا جب تک کہ وہ سچائی کو نہ جانے اور اس پر عمل نہ کرے اور اس کی تعلیم نہ دے۔ اگر کوئی شخص علم سیکھتا ہے اس پر عمل کرتا ہے اور آگے سکھاتا ہے تو یہ بات جنت کے درجات پانے کا سبب ہوگی۔ زاد المعاد علامہ ابن قیم